# عالمی مالیاتی فنڈ

پریس ریلیز نمبر 15/146
برائے فوری اجرا
27 مارچ 2015ء

عالمی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی 20431 ریاست ہائے متحدہ امریکہ

## آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے ای ایف ایف کے تحت چھٹا جائزہ مکمل کرلیا

عالمی مالیاتی فنڈ کے ایگزیکٹو بورڈ نے توسیعی فنڈ سہولت (EFF) کے 36 ماہ کے پروگرام کے تحت پاکستان کی معاشی کارکردگی کا چھٹا جائزہ آج مکمل کرلیا۔ بورڈ کے فیصلے کے نتیجے میں 360 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 501.4) کی رقم فوری طور پر جاری کی جاسکے گی جس سے ای ایف ایف کے تحت جاری کی گئی مجموعی رقم 2.52 ارب ایس ڈی آر (تقریباً 3.5 ارب ڈالر) ہوجائے گی۔

4 ستمبر 2013ء کو ایگزیکٹو بورڈ نے ای ایف ایف کے تحت 4.393 ارب ایس ڈی آر (تقریباً 6.12 ارب ڈالر یا آئی ایم ایف میں پاکستان کے کوٹے کا 425 فیصد) کے تین سالہ توسیعی انتظام کی منظوری دی تھی۔ (دیکھیے پریس ریلیز نمبر 13/322)

پاکستان پر ایگزیکٹو بورڈ کی گفت وشنید کے بعد ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام چیئر جناب متسو ہیرو فروساوا نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

”آئی ایم ایف کی مدد سے چلنے والے پاکستان کے پروگرام کے تحت حکام کی مضبوط کارکردگی قابل تعریف ہے۔ معاشی استحکام بحال کرنے، نمو کے امکانات کو بہتر بنانے اور بحران کے خطرات کم کرنے میں پیش رفت ہوئی ہے۔ ان کامیابیوں کو مزید مستحکم کرنا اور اصلاحاتی ایجنڈے پر عملدرآمد کی پرعزم کوششیں جاری رکھنا ضروری ہوگا تاکہ معاشی تبدیلی آسکے اور بلند پائیدار نمو حاصل کی جاسکے۔

ٹیکس بنیاد کو وسیع کرنے کی کوششوں اور بجلی کی مہنگی اور بے تاثیر سبسڈیز کم کرنے کے ذریعے مالیاتی استحکام کا سلسلہ جاری ہے۔ محروم ترین طبقات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ٹیکس کے حوالے سے عملدرآمد اور نفاذ کو بہتر بنانے اور توانائی کی سبسڈیز کو مزید کم کرنے کی گنجائش ہے۔ سرکاری قرضے کے انتظام میں بہتری لانا بدستور ترجیح ہے جس کے ساتھ مالیاتی مالکاری میں تنوع لانا اور مرکزی بینک کی مالکاری پر انحصار کم کرنے کی مزید کوششوں کی ضرورت ہے۔

مانیٹری پالیسی معقول رہی ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ رہے ہیں۔ تاہم مرکزی بینک کی خودمختاری بڑھانے کے لیے قانون سازی بدستور اہم ہے اور اسے بہترین بین الاقوامی طور طریقوں سے مطابقت رکھنی چاہیے۔ مرکزی بینک کے کام کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری رہنی چاہئیں جن میں شرح سود کوریڈور کی بہتر کارگزاری، موثر اوپن مارکیٹ آپریشنز اور زیادہ مستحکم رسک مینجمنٹ اور اندرونی کارروائیاں شامل ہیں۔

مالی شعبہ مستحکم اور منافع بخش ہے اور بینک میں سرمائے کی مقدار (capitalization) اطمینان بخش ہے۔ مالی استحکام کے تحفظ کے لیے مزید اصلاحات کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں قانون سازی کی کئی کارروائیاں جاری ہیں۔ دہشت گردی کے لیے رقوم کی فراہمی، منی لانڈرنگ اور ٹیکس جرائم کی روک تھام کے لیے کوششیں قابل تعریف ہیں اور جاری رہنی چاہئیں۔

ساختی اصلاحات میں پیش رفت ہورہی ہے گوکہ کچھ مشکلات ہیں۔ بجلی کے شعبے کی ریگولیٹری اصلاحات جاری ہیں لیکن گیس کے شعبے میں پیش رفت کچھ ناہموار رہی ہے۔ گیس کی قیمتوں کو معقول بنانے سے موجودہ رسد کو بہتر طور پر مختص کرنے میں مدد ملے گی اور نئی پیداوار کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ تیل کی کم قیمتوں والے موجودہ حالات میں بجلی کے نرخوں کو درست کرنے کی کوششیں تیز کرنے کے ساتھ ساتھ توانائی کی کمپنیوں کے آپریشنز اور وصولیوں کو بہتر بنانے کا موقع ملا ہے۔ سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں کی نجکاری نیز تجارتی پالیسی اور کاروباری ماحول کی اصلاحات کے سلسلے میں حکام کا عزم مضبوط ہے۔